سوال

زید قسطوں کا کاروبار کرتا ہے۔ وہ اشیاء کو بیع قطعی سے فروخت کرتا ہے اور بقایاجات کو ماہانہ اقساط میں وصول کرتا ہے۔ اگر کوئی خریدار مقررہ وقت میں آدائیگی کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کسی قسم کا اضافی رقم جرمانہ وغیرہ کا نہیں لیتا۔ اسے سود سمجھتا ہے۔ مگر جو خری

جواب

قسطوں کا کاروبار کرنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ زید قسطوں کا کاروبار کرتا ہے۔ وہ اشیاء کو بیع قطعی سے فروخت کرتا ہے، اور بقایاجات کو ماہانہ اقساط میں وصول کرتا ہے۔ اگر کوئی خریدار مقررہ وقت میں ادائیگی کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کسی قسم کی اضافی رقم یا جرمانہ وغیرہ نہیں لیتا، اس کاروبا کا کیا حکم ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! درج ذیل چند شرائط کے ساتھ قسطوں پر کاروبار کرنا جائز ہے۔ ۱۔ قیمت اور وقت پہلے سے طے کر لیا جائے، اور یہ بھی طے ہو جائے کہ یہ معاملہ ادھار اور قسطوں میں ہوگا۔ ۲۔ قسطوں کی تعداد اور ہر قسط کی مالیت طے کر لی جائے۔ ۳۔ کسی قسط کے لیٹ ہونے پر جرمانہ وغیرہ کی شکل میں کوئی اضافی رقم چارج نہ کی جائے ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتویٰ کمیٹی